سوال

(125)حج افراد کے ارادے سے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص حج افراد کے ارادے سے ذوالحلیفہ سے احرام باندھ کر آتا ہے اور جدہ میں آنے کے بعد عرفات پہنچ جاتا ہے۔ بیت اللہ آئے بغیر اور طواف قدوم نہیں کرتا اس کا کیا حکم ہے؟ فتاوی الدینہ :52)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص گناہ گار ہوگا کیونکہ اس نے ایک ایسی بات مخالفت کی کہ جو بہت ساری احادیث سے ثابت ہے :

"دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

عمرہ حج میں داخل ہوگیا ہے ''قیامت تک۔''

"أيها الناس من لَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ فليحلل، ولَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَأَحللت معكم"

''اے لوگو! حلال ہوجاؤ میں اگر قربانی ساتھ نہ لاتا تو حلال ہوجاتا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ:219